کی ہے جن سے غفلت برتی جاتی اور ان کی درجہ بندی کی ہے۔ چند اہم موضوعات یوں ہیں: کفریہ غلطیاں، وہ غلطیاں جو شرکِ اکبر ہیں، اللہ تعالیٰ کے حق میں غلطیاں، عبادات میں، حلال وحرام میں، مسلمانوں کے عمومی احوال میں غلطیاں، غیر مسلموں کے ساتھ معاملات میں غلطیاں وغیرہ۔ ان معاملات کے غلط ہونے کی دلیل قرآن وسنت سے پیش کی گئی ہے اور اس کے مقابلے میں درست موقف کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ مصنف چونکہ عالمِ عرب سے تعلّق رکھتے ہیں، انھوں نے بعض ایسے معاملات کا ذکر بھی کیا ہے جو ان کے معاشرے کے ساتھ خاص ہیں، مثلاً عربی عصبیت وغیرہ۔ بعض معاملات میں مصنف کے نقطۂ نظر میں شدت دکھائی دیتی ہے، مثلاً یہ عورت کے نام کے ساتھ 'بنتِ فلاں' کے بجاے شوہر کا نام لکھنے کو 'غلطیوں' میں شمار کرتے ہیں۔ (آسیہ منصوری)

تعارف کتب

◉ **توبہ، کامیابی وکامرانی کا راستہ**، مولانا فاروق احمد۔ ناشر: مجلس التحقیق والنشر الاسلامی لاہور۔ ملنے کا پتا: مکتبہ معارف اسلامی، ملتان روڈ، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۸۸۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [توبہ کے مختلف پہلوؤں کو قرآن وحدیث سے سہل انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ توبہ کے معنی اور قبولیت وعدم قبولیت، قبولیت توبہ کی شرائط، مغفرت کے لیے ترغیب، ذوقِ عبادت، خشوع وخضوع، جنت اور جہنّم کے موازنے کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیا کی دعائیں شامل ہیں۔ قربِ الٰہی اور تزکیۂ تربیت کے لیے مفید کتاب۔]

◉ **تاریخ کے بکھرے موتی**، مؤلف: مولانا محمد اصغر کرنالوی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سینٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۷۲۵۶۷۳۔ صفحات: ۵۲۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [تاریخ ایک آئینہ ہے جس میں قوموں کے عروج وزوال کا عکس دیکھا جاسکتا ہے، ماضی سے سبق سیکھتے ہوئے روشن مستقبل کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔ زیرنظر کتاب مختلف تاریخی کتب سے سبق آموز واقعات، نصیحتوں اور اقوال وغیرہ کا انتخاب ہے جس کا مقصد تاریخ کے مطالعے کے لیے ترغیب اور کردار سازی ورہنمائی ہے۔]

◉ **آوازِ دوست**، پروفیسر عبدالحمید ڈار۔ ناشر: نشریات، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۴۵۸۹۴۱۹۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت: ۷۰ روپے۔ [پروفیسر عبدالحمید ڈار دینی اور تحریکی حلقوں میں ایک معروف شخصیت ہیں۔ زیرنظر کتابچہ ان کی یادداشتوں اور تاثرات پر مشتمل ہے۔ یہ تاثرات واحساسات تحریکی روایات واقدار سے متعلّق ہیں اور غور وفکر اور تدبر کا سامان بھی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے ایسے نکات سامنے آتے ہیں جو بچوں اور بڑوں کے لیے تربیت کا ایک منفرد انداز لیے ہوئے ہیں۔]